

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُوْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور

روزنامہ

الفضل

یوم پنجشنبہ

فی ۱۰ جمادی الثانی

۱۳۶۹ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲ ۱/۲

جلد ۳۸ | ۳۱ مارچ ۱۹۵۰ء | نمبر ۷۵

اخبار احمدیہ: لاہور ۲۹ مارچ۔ حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔
کراچی ۲۹ مارچ۔ دریائے سندھ کے طاس کتب ذرا بڑھ گیا ہے جس کے لئے سوہن الملک کا نفرس کراچی
میں شروع ہو گیا ہے۔ اس کا دوسرا اجلاس آج ہو گا۔ سسرے بندر حواڑے میں ہو گا۔
کراچی ۲۹ مارچ۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ انریبل خواجہ اب الدین نے بتایا کہ حکومت کراچی
میں شراب خوری پر پابندی عائد کرنے کے معاملے پر غور کر رہی ہے۔

مغربی بنگال کے فسادات بھاری کیلئے شرم اور فسوس کا باعث بن رہے

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ آج بھارت پارلیمنٹ میں بھارت کے پر مدعا مغربی بنگال پنڈت جوہر لال نہرو نے
بتایا کہ جس وقت انہوں نے خان لیاقت علی خاں کو دعوت دی تھی بھارت پاکستان کی مملکت کی طرف سے
انہیں کراچی آنے کا دعوت نامہ پہنچا تھا لیکن پھر میری خاص دعوت پر انہوں نے دہلی آنا منظور کر لیا۔
پنڈت نہرو نے مغربی بنگال کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ وہاں پر جو کچھ ہوا ہے۔ وہ ہمارے
لئے شرم اور فسوس کا باعث ہے۔ لیکن حکومت اہمیت کو چکی ہے کہ وہ پوری قوت کے ساتھ
اس خطرے کو دبا دے گی۔

فاہسہ ۲۹ مارچ۔ عرب لیگ نے جزوی طور پر منظور کر لی ہے۔ اس کے علاوہ وراثت ٹیکس

پاکستان پارلیمنٹ فنانس بل کی تمام تجاویز منظور کر لیں وراثت ٹیکس کی شرحیں مقرر کر دیں

کراچی ۲۹ مارچ۔ ایک سرکاری اطلاع
کے مطابق وزیر اعظم پاکستان اتوار کی صبح کو
پنڈت نہرو سے ملاقات کے لئے نئی دہلی روانہ
ہوں گے۔
لندن ۲۹ مارچ۔ وزیر اعظم برطانیہ نے
کل دارالعوام میں اعلان کیا کہ ان کی حکومت
ملايا کو کمیونسٹوں سے بچانے کے لئے ہر ممکن
کوشش کرے گی۔

لاہور ۲۹ مارچ۔ حکومت پنجاب نے ڈاؤن لڈی
کی میونسپل کمیٹی میں غیر مسلم نامزد ممبروں کے
جگہ مہاجر ارکان کے تقرر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا
ہے کہ حکومت اس سلسلے میں اپنی پالیسی کو سرفیہ
عملی جامہ پہنانے کا تہیہ کر چکی ہے۔
لاہور ۲۹ مارچ۔ انریبل شیخ صادق حسن
مشیر مالیت و صنعت کل ضلع جہلم اور گجرات
کے اصلاحی چار روزہ دورہ پر جا رہے ہیں۔
آپ ان ایام میں جہلم گجرات۔ وزیر آباد
اور نظام آباد جائیں گے۔

برطانیہ ہونگاریوں کی بھارت میں خریداری کی کمی کا
خطرہ چہرے سے شروع ہو گیا ہے۔ کیونکہ اگر یہ اضافہ خریدار پر ڈال دیا جائے۔ تو برطانیہ ہونگاریوں کی قیمت میں ۲۷ کا اضافہ ہو جائے گا۔ کیونکہ اس تاریخ تک ہونگاریوں

پنڈت نہرو کی زندگی خطر میں ہے

لندن ۲۹ مارچ۔ لندن ٹائمز کے نامہ نگار مقیم دہلی نے جہاں مغربی بنگال کے فرقہ دارانہ فسادات پر
شدید اظہار تشویش کیا ہے۔ وہاں مقابلہ یہ لکھا ہے کہ مشرقی پاکستان میں کسی فساد یا بلبے کے نہ تو
سرکاری طور پر کوئی خبر آئی ہے۔ نہ غیر جانبدار مبصروں ہی نے کوئی ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد نامہ نگار پنڈت نہرو
پر ہندوستانی پریس کی تنقید کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس کا لہجہ دلچسپ اور اعلیٰ ہے۔ جو
ہندو مہاسبھا اور دیگر انتہا پسندوں نے گاندھی جی پر تنقید کے وقت اختیار کیا تھا جس کے
چند دن بعد ہی وہ قتل کر دیئے گئے تھے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اس وقت انہی متعصب لوگوں کی
وجہ سے پنڈت نہرو کی بھی زندگی خطر میں ہے۔

کراچی ۲۹ مارچ۔ آج ہونگاریوں کی بھارت میں خریداری کی کمی کا
خطرہ چہرے سے شروع ہو گیا ہے۔ کیونکہ اگر یہ اضافہ خریدار پر ڈال دیا جائے۔ تو برطانیہ ہونگاریوں کی قیمت میں ۲۷ کا اضافہ ہو جائے گا۔ کیونکہ اس تاریخ تک ہونگاریوں

لاہور کو اپریٹور کے کوائف

لاہور ۲۹ مارچ۔ لاہور سٹریٹ لائٹس اور ٹرانسپورٹ کے
اسٹنڈرڈ رجسٹرار نے آج ایک پریس کانفرنس
میں بتایا کہ اسٹور نے گزشتہ ایک سال میں
۲۶ لاکھ روپے کا لین دین کیا۔ اور گیارہ لاکھ روپے
رقم سیز ٹیکس میں ادا کی ہے۔ اور گیارہ لاکھ روپے
مناصف ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ تقسیم ملک کے بعد موٹوں کے
تجارتی خلو کو پر کرنے کے سلسلے میں اسٹور نے اہم خدمات ادا
کی ہیں۔ آپ نے کہا کہ اب یہ سوسائٹی لاہور کے لائسنس

جالندھر میں آنے والے مسلمانوں پر حملہ

کراچی ۲۹ مارچ۔ حکومت پاکستان نے بھارت حکومت سے مشرقی پنجاب سے پاکستان آنے والے
مسلمانوں پر مظالم کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے۔ آج ایک اعلان میں کہا گیا کہ کراچیاں اور مشرقی
پنجاب کی ریاستوں سے جو لوگ جالندھر کے مہاجر کیمپ میں لائے جا رہے تھے۔ ان پر بھارت
کی پولیس کی شرکت سے حملہ کیا گیا۔ اور جب وہ کیمپ میں پہنچے۔ تو ان کے جسموں پر زخم
لگے۔ اور وہ سخت ناہاری کی حالت میں تھے۔ حکومت پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اس حادثے کی
مشترکہ تحقیقات کی جائے۔
ڈھاکہ ۲۹ مارچ۔ آل پاکستان بدھ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مشرقی بنگال کے وزیر
صحت مسٹر حبیب اللہ بھارنے کہا۔ اقلیتوں کا تحفظ پاکستان کا سنگ بنیاد ہے۔ پاکستان مسلمانوں کی نہیں بلکہ اس کے وفادار شہریوں کی مملکت ہے۔ کانفرنس نے متفقہ طور پر آج پھر پاکستان کے ساتھ اپنے اظہار وفادار کا دعوہ کیا۔

دجال کا گدھا

مولانا عبدالمجید صاحب مدبر "صدق" نے ایک مکالمہ لکھا ہے جو "صدق" کے علاوہ "بذنامہ نوائے وقت" اور "مہر" میں بھی نقل ہوا ہے۔

"اسی جہاں صاحب آپ نے سنا یہ عجیب و غریب آواز کس چیز کی آئی؟ عجیب ہی نہیں بھیا نک بھی کتنی۔ کوئی بچہ رات کو سناٹے میں سن پائے۔ تو ڈر ہی جائے۔"

"بچہ آپ کہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ کہ بڑے بوڑھے بھی ایک بارگی سن کر چونک ہی پڑیں۔"

"اچھا تو یہ آواز تھی کھال کے؟ میں تو جانتا ہوں۔ کہ کوئی عظیم الشان گدھا ادھر آگیا ہے۔ اور وہی ایک بارگی بڑے زور سے چیخ پڑا۔"

"گدھے کی پھٹی اچھی رہی۔ آواز ریوے انجن کی ہے۔"

"ریوے انجن کی کمال کر دیا آپ نے جیسے انجن کی سیٹی بھی ہم اب نہ پہچانیں گے۔"

"مذاق سے میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ جو کچھ میں نے کہا وہی واقعہ ہے۔ آپ جس سیٹی سے مانوس ہیں۔ وہ اب پرانی ہو گئی۔ پرانے انجن اب بھی وہی آواز نکالتے ہیں۔ لیکن جو نئے انجن نئی وضع اور نئی ساخت کے آئے ہیں۔ اور ابھی صرف میل اور ایک چھری ٹریوں میں چل رہے ہیں۔ وہ بھی ہمیت ناک آواز نکالتے لگتے ہیں۔ بالکل ہی موسوم ہوتا ہے۔ کہ گدھے نے دیکھنا شروع کیا ہے۔ اگر کھین نہ آئے تو ابھی سیٹی چل کر تصدیق کر لینا۔ کچھ دن میں یہی سیٹی عام ہو جائے گی۔ اب اس سے مانوس ہو جائیں گے۔"

سال پہلے دی تھی۔ اور اس پر تمسخر و استہزا ہوتا رہا۔ مولانا عبدالمجید صاحب سے دوسرے علماء کو بھی آج وہ اسی طرح پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔

دینام صلح ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

المائدہ۔ کیا مرزا صاحب کا یہ مطلب تھا۔ کہ جب انگریز اس ملک سے چلے جائیں گے۔ تب دجال نازل ہوگا۔ کیا یہ بھی مرزا صاحب کے قتل و جان کا نتیجہ ہے۔ تب ہی کو قدرت جس چیز کو مرزا کی تردید کے طور پر برپا کرتی ہے۔ مرزا کی

دست اسی کو نسر کرتے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ اس سے تو مرزا جی کے اپنے مقصد میں ناکام رہ کر چلے جانے کا ثبوت ہے۔

(مقولہ از المائدہ لاہور مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۷ء)

والفضل، دینانے مذہب سے الگ ہو کر اس وقت سائنس اور صنعت کاری میں جو ترقی کی ہیں۔ وہ بذات خود بڑی ہمیں ہیں۔ قدرت میں یہ طاقتیں پیچھے ہی موجود تھیں۔ جن لوگوں نے ان طاقتوں کو انسانی دسترس تک پہنچایا۔ انہوں نے حقیقت میں کوئی سرا کما نہیں کیا۔ برائی اس میں ہے۔ کہ ان طاقتوں سے دوسروں کو تباہ کرنے یا غلام بنانے کا کام لیا جائے۔ انشفاق ایمم سے جو طاقت انسان قابو میں لایا ہے۔ اگر یہ طاقت انسان کی ہی بودی کے لئے خرچ کی جائے گی۔ تو ممکن ہے۔ کہ مادی لحاظ سے یہ دنیا بہشت کا نمونہ بن جائے۔ لیکن حقیقی بہشت یہ جب ہی بنے گی۔ کہ

اس طاقت سے کوئی ایک قوم دوسری اقوام سے ناجائز انتفاع کا کام نہ لے۔ بلکہ اس سے کبھی بڑھ کر یہ بات ہے کہ کوئی قوم اس کو دوسروں کو اس طرح بالکل تباہ کرنے میں استعمال نہ کرے۔ جیسا کہ آجکل مغربی اقوام کا رجحان ہے۔ کیونکہ وہ شرکاء میسائیت اور کیمیا کی پیروی اور وہ اہم علم ہم معنی ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے لئے تیار کر رہی ہیں۔ جہاں ایسی طاقت اپنی ذات میں نہ ہی ہے۔ وہ ان ہی سے دیکھتے ہیں۔ کہ مغربی اقوام اس کو آج معنی طاقتوں نیت سے استعمال کرنے پر تیار ہوئی ہیں۔ اگر اس طاقت کو ان کی صلاح تک محدود کر دیا جائے۔ تو یہ رحمت بن سکتی ہے۔

دجالیت اقوام کے فعل میں ہے۔ نہ کہ اشیا میں جن کو وہ استعمال کرتی ہیں۔ ریل کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دجال کا گدھا اسی لئے کہا۔ کہ جن اقوام کے نامہ میں یہ طاقت آئی۔ انہوں نے اس کو اپنی فطرت کے رجحان کی وجہ سے ایسے امور کے لئے استعمال کیا ہے۔ کہ جو ان کی دجالیت کے عمدہ نمونہ ہیں۔ جب تک کسی ملک میں یہ گدھا حالہ افراتفری کے لئے استعمال کیا جائیگا۔ جو دجال افراتفری میں۔ تو یہ دجال کا گدھا ہی کہلائے گا۔ لیکن جہاں اس سے ایسا کام لیا جائے گا۔ جو حقیقی طور پر انسانی صلاح کے لئے مفید ہوگا۔ تو اس کو دجال کا گدھا نہیں کہا جائیگا۔ اور وہ وقت صرف اسی وقت آئیگا۔ جب اسلامی اصولوں کے مطابق دنیا کا کاروبار چلنے لگے گا۔ اس وقت جو دجال نیت و نابود ہو جائے گا۔ اس لئے وہ سب طاقتیں جو اس کے قبضہ میں دجالیت کو فروغ دینے کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔ ان کی ہی بودی کے لئے استعمال ہوں گی۔ اور وہ سب طاقتوں کے ساتھ مسلمان ہو جائیں گی۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا ہے۔ کہ میرا شیطان مسلمان ہو چکا ہے۔ اس کے یہ بھی معنی ہیں۔ کہ جو طاقتیں شیطان کے نامہ میں شیطانی بن جاتی ہیں۔ ایک مرد خدا کے نامہ میں مسلمان ہو جاتی ہیں۔ گدھا تو گدھا ہی ہے۔ اگر دجال اسی پر سوار ہو کر دجالیت پھیلانے کے لئے نکلے گا۔ تو خرد دجال کہلائے گا۔ لیکن اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی پر سوار ہو کر تبلیغ اسلام کے لئے نکلے ہیں تو فرعیسی کہلاتا ہے۔ اس وقت دنیا میں ریل کا انجن زیادہ تر دجالیت کے فروغ کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ اس لئے اس کو خرد دجال کہا جائے۔ تو یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئی کے پورا ہونے کا یہی مطلب ہے۔ کہ ریل کا انجن جس کی آواز گدھے سے ملتی ہے۔ دجال مہدی ایجاد ہوگا۔ اور اس سے دجال اپنی دجالیت کو فروغ دینے کا کام لے گا۔ اس کے ذریعہ اس نے تمام دنیا میں اپنی دجالیت کا ناما بانا بنا لیا ہے۔ اور اسی طاقت پر اس کو بڑا ناز رہے۔ موجودہ زمانے میں جو ایسا ہی بودی ہیں۔ ریل کا انجن ان میں سے سب سے پہلی ایجاد ہے۔ (باقی دیکھو صفحہ ۲)

ایڈیٹر آزاد اگر سچے ہیں تو اکھنڈ ہندوستان کا الہام پیش کریں

ایک ہزار روپیہ انعام میں

(از کم مولانا جمال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد احمدیہ لندن)

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ٹریٹ "مسلمانوں اور پاکستان کا قیام اسلام کے قیام پر منحصر ہے" میں اشتہار "امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ترین الہام "اکھنڈ ہندوستان" شائع کرنے والے ناظر دعوت و تبلیغ انجن خدام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جزا والا شہر کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔

"اگر اس اشتہار میں تم نے سچ بولا ہے۔ تو میں ایک ہزار روپیہ تمہارے لئے انعام مقرر کرتا ہوں۔ کہ وہ میری تحریر پیش کرو۔ جس میں میں نے یہ لکھا ہے۔ کہ اکھنڈ ہندوستان کی تائید میں مجھے الہام ہوا ہے۔ یا یہ کہ پاکستان کے عارضی ہونے کے بارے میں مجھے الہام ہوا ہے۔ اگر تم ایسا ثابت کر دو۔ تو فوراً ایک ہزار روپیہ میں تم کو انعام دوں گا۔"

چیلنج کے الفاظ بالکل واضح ہیں۔ کسی تاویل یا تفسیر کے محتاج نہیں۔ اور مشتہر نے بھی جلی الفاظ میں لکھا ہے۔ کہ "اکھنڈ ہندوستان" تازہ ترین الہام ہے۔ لیکن ایڈیٹر آزاد "اپنے مارچ کے پرچہ میں ٹریٹ مذکورہ بالا کی عبارت درج کر کے پوچھتے ہیں۔

"کہ کیا یہ انعام صرف انجن خدام احمد ہی کے لئے ہے۔ کہ جنہوں نے اس الہام کو شائع کیا۔"

ظاہر ہے کہ جس مشتہر کے جواب میں یہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ وہی اس کے سب سے پہلے مخاطب ہیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ اس تازہ ترین الہام "اکھنڈ ہندوستان" کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریر پیش کریں۔

اگر ایڈیٹر آزاد کے پاس ایسی تحریر ہے۔ جس میں امام جماعت احمدیہ نے یہ فرمایا ہے۔ کہ مجھے الہام ہوا ہے "اکھنڈ ہندوستان" یا یہ کہ مجھے الہام ہوا ہے۔ کہ پاکستان عارضی ہے۔ تو وہ یہ تحریر اپنے ہمنوا ہمجنس رفیق انجن خدام احمد کے ناظر دعوت و تبلیغ کو جزا والا شہر کو دے کر اس کے نام پر آزاد میں شائع کر دیں۔ تاہم ایک ہزار روپیہ انعام حاصل کر سکیں۔ لیکن اگر وہ اپنے رفیق کار مشتہر کو کسی وجہ سے وہ تحریر دینے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو وہ خود بھی چیلنج کے الفاظ کے مطابق وہ تحریر پیش کریں۔ اور افرامیں شائع کر دیں۔ انہیں ایک ہزار روپیہ انعام دے دیا جائے گا۔ لیکن ایڈیٹر آزاد "مشتہر کو اس امر میں سچا ثابت کر کے کہ الہام نہیں مشتہر ہو رہا ہے۔ اور ایڈیٹر آزاد "کنڈ ہمجنس ہمجنس پرواز" کا مصدق ثابت ہوں گے

خاک رعبال الدین شمس

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (ایام حضرت مسیح موعود)

براعظم امریکہ میں احمدی مجاہدین ذریعہ تبلیغ اسلام اور اس کے شہادت نامہ

ایک طویل عرض میں جو وہ منظم مشن ایک نئے رسالہ کا اجرا صدر زمین کو تبلیغ اسلام نو مسلمین قابل ایشیا

(از مکہ جوہری خلیل احمد صاحب ناصراہ اے ایچ اے امریکہ مشن)

آج سزیا تیس سال قبل جب سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث علیہ السلام نے زمین پر ہدایت حضرت مفتی محمد صادق صاحب اس بر اعظم میں خدا کے قدموں کو نام بلند کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس وقت کا نظروں کیلئے یہ تصور قریباً ناممکن تھا کہ جو پیغام یہ اکیلی روح مارے امریکہ کو دے رہی ہے۔ تیس سال کے بعد اس کے شمارچہ جو منظم مشنوں کی صورت میں نظر آسکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 1922ء کا نکایا ہوا پورا اب اس ملک میں مضبوط طور پر ہے اور جہاں امریکہ کے ملک کے سیاست عالم ہیں ایک نیا مقام حاصل ہو رہا ہے وہاں خدا تعالیٰ نے احمدیت کے لئے بھی نئے سے نئے اور اہم سے اہم تر ابواب کھول رہا ہے۔

ماہ ستمبر 1922ء میں خاکسار امریکہ کی ایک نہایت مختصر زیارت کے بعد امریکہ میں آیا تھا۔ میرا پورٹ فلاں کی واپسی سے ماہ جنوری 1923ء تک کے چار ماہ کے عرصے پر مشتمل ہے۔

جماعت نامے امریکہ کی دوسری سالانہ سنویشن

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ ستمبر 1923ء میں امریکہ کے احمدیوں کو پھر اپنے دوسرے سالانہ اجتماع کیلئے جمع ہونے کی توہین دی۔ اس کامیاب کنونینشن کی تفصیلی رپورٹ برادر مچھری ناصر محمد صاحب سبیل الفضل کے ذریعے سے مدہرہ احباب کو پہلے ہی۔ یہ وفد تعالیٰ کی عجیب حکمت ہے کہ امریکہ کا سالانہ اجتماع مرکز رتود کے سالانہ جلسہ کے قریباً ساتھ ساتھ شروع ہوا ہے۔ اس وفد کی اس کنونینشن میں جوٹیس برگ میں منعقد ہوئی۔ ڈیڑھ ہزار اسیل کے ذریعہ سے مختلف احباب جمع ہوئے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ احمدیوں کے نام خاص پیغام سے نوازا کنونینشن کے جنرل اجلاس کا افتتاح محترم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب نے فرمایا۔ سابقہ سال کے کام کا بھی سہ کیا گیا اور سال نو کیلئے تفصیلی پروگرام بنایا گیا جس پر پوری طرح سے عمل کر لیا گیا ہے۔

ہمارے نئے مبلغ چوہدری عبدالقادر صاحب ضنیغ ہمارے محبوب بھائی مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی اچانک وفات نے جہاں ہمارے دلوں میں ایک غلا پیدا کیا تھا وہاں امریکہ مشن کے کام کو بھی سخت دھکا لگا تھا۔ اور کام کے جاری حلقوں میں سے ایک حلقہ مبلغ سے بالکل خالی رہ گیا تھا۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ اور کرم سے یہ حلقہ ایک سال کے اندر ہی اندر محترم برادر مولوی عبدالقادر صاحب ضنیغ کی تشریف آوری سے پُر ہو گیا۔ مولوی صاحب موصوف تمبر میں امریکہ آئے اور سالانہ کنونینشن کے بعد حلقہ ٹیس برگ کا چارج لے کر محنت اور استعداد سے کام شروع کر دیا۔ اس حلقہ میں خود تعالیٰ کے فضل سے ان کے آنے سے پہلے ایک نئی جان پیدا ہوئی ہے۔ اور ان کی موجودگی کے نتائج کام کی ترقی کی صورت میں ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں خالصتاً علی خالصتاً۔

حلقہ ٹیس برگ

برادر مولوی عبدالقادر صاحب ضنیغ نے کام کا چارج 2 اکتوبر 1923ء کو لیا اور جلد سے جلد احباب جماعت سے تعارف پیدا کر کے کام شروع کر دیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے دو تبلیغی مصلحتاً شائع کر کے تقسیم کئے۔ ہر اتوار کو بچے سے لے کر 11 بجے تک مشن ہاؤس میں چمک طبع منعقد ہوتا رہا۔ جس میں تقاریب کے بعد سوال و جواب کا عام موقع دیا جاتا رہا۔ غیر مسلموں کو بھی تقاریب کے ذریعے سے اظہار خیالات کی دعوت دی جاتی رہی۔ دو دفعہ چائے پر نہایت اچھا جواب کو مدعو کر کے پیغام حق پہنچایا گیا۔ 2 نومبر کو ہر جمعہ منعقد کیا گیا۔ جس کا اعلان نکل اخبارات اور اشتہاروں کے ذریعے سے کیا گیا۔ جلسہ یوم تبلیغ میں آنے والے غیر مسلمین اتنا اچھا اثر لے کر گئے کہ ان میں سے اکثر بعد کی میٹنگوں میں بھی آتے رہے۔

کام کو اور زیادہ وسعت دینے کے لئے اس حلقہ میں میٹنگز مشین خریدی گئی ہے۔ تاکہ چھوٹے پیمانے پر میٹنگوں کی اشاعت کا سہلہ جاری رکھا جاسکے۔ محترم مولوی عبدالقادر صاحب تبلیغی میٹنگ کے علاوہ ٹیس برگ کے قریبی مقامات میں تربیتی کلاسز بھی لیتے رہے۔ اس کے علاوہ ان مقامات کے احباب مدد اور اوزار کی مدد کو مشن ہاؤس میں بھی مزید تعلیم کے لئے جمع ہوتے رہے۔ سسٹم احمدیوں کو باقاعدہ اور چھٹت کرنے کے لئے چار ممبروں پر مشتمل ایک وفد بنایا گیا جو ایسے اچھے نوابانہ دینی کی تلقین کرتا رہا۔ تین پاکستانی طلبہ سے جو ریونیورسٹی آف ٹیس برگ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں تعلقات پیدا کئے گئے۔ زمینی اجارہ ٹیس برگ کو ڈیڑھ کے نامہ نگار سے مل کر احمدیت سے تعارف کرایا۔ حلقہ کے سکول کی میڈیٹرس اور اس کے فائدہ کو سلسلے کا ڈیڑھ پڑھنے کے لئے دیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے قریباً پندرہ تبلیغی خطوط لکھے۔ اپنے حلقہ کے ورے کے سلسلے میں آپ دو دفعہ کلیو لینڈ تشریف لے کر جہاں پر خدام الاحمدیہ کو منظم کیا اور ممبران سے تعارف پیدا کرنے کے علاوہ تبلیغی اور تعلیمی کام کو زیادہ منظم کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس حلقہ میں ہمارے مخلص بھائی عبدالحمیم صاحب آف انڈیانا پوس کی شادی سسٹر لطیفہ صاحبہ آف کلیو لینڈ سے ہوئی۔ محترم مولوی صاحب نے خطبہ نکاح پڑھا۔ انتظامی طور پر ٹیس برگ میں خدام الاحمدیہ اور لجنہ امان اللہ کا انتخاب کر دیا۔ دونوں کی بات اعدہ چلیں منعقد ہوتی رہیں۔

حلقہ مسوری

میتنگ ہزار پمفلٹ۔ اس حلقہ کے ایچ اے برادر مچھری شکر الہی صاحب ہیں۔ ماہ جون میں آپ نے ٹیبلٹ نوٹس کے مریضوں میں ایک موزوں

جگہ پر دفتر کرائے پر لے کر وسیع پیمانے پر کام شروع کیا تھا۔ جس کے بعد بعض مخالفین نے ان کو جسمانی گزند پہنچانے کی بھی کوشش کی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب آپ کو چوٹوں سے پوری طرح آرام ہے اور بدستور خدمت سلسلہ میں مصروف ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دفتر حلقہ نہایت باقاعدگی سے کھلتا رہا۔ جہاں پر ملاقاتی اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ اس کے علاوہ اس دفتر میں ہی اشاعت کے لئے لٹریچر بھی چھپتا رہا۔ چنانچہ دفتر کے قیام سے لے کر اب تک بیس ہزار سے زائد میٹنگیں یہاں سے چھپ چکی ہیں۔ ان پمفلٹوں کے آخر پر مزید معلومات کے حصول کے لئے ایک آرڈر فارم جوتا ہے اور دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی طرف سے اس آرڈر فارم پر ان کا تہ وصول ہونے پر مزید لٹریچر بھی بھجوا دیا جاتا ہے۔

دعا ہے کہ اسلام امریکہ ایک نیا ایصالہ اس حلقہ سے چوہدری شکر الہی صاحب نے ایک رسالہ میگزین مشین پر دی مسلم امریکہ کے نام سے تجربہ جاری کیا ہے جو اچھے شروع میں مختصر اور تجربہ ہوتے ہیں۔ لیکن انشاء اللہ کامیاب رہنے پر ماہ جنوری سے باقاعدہ ہونے کی توقع ہے۔ ابتدا میں دس صفحے پر مشتمل ہے جس میں تبلیغی و تعلیمی ہر دو قسم کے مضامین ہوتے ہیں۔

یہ سب سے تعلقات نئے دفتر کے قیام کے ساتھ مقامی اخبارات میں اشتہارات اور چھوٹے چھوٹے مضامین بھی شائع کئے جاتے رہے۔ ان اشتہارات میں سے ایک کا عنوان تھا "ایک مسلمان مبلغ" ایک اور "مسیح دوبارہ" آنے کے عنوان سے شائع کیا گیا۔

تبلیغی کام میں ممبران بھی پوری دلچسپی اور شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ اور دفتر میں اگر طاعت میں مدد دینے کے علاوہ باقاعدگی سے پمفلٹ تقسیم بھی کرنے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں دو یوم تبلیغ بھی منائے گئے، جن میں چوچوں اور دوسرے بلک مقامات پر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اور مختلف موقعوں پر تہادلہ خیالات کیا گیا۔ چوہدری صاحب دوسرے مواقع پر بھی ممبران کے ساتھ جا کر تبلیغ کرتے رہے۔ اس سلسلے میں نو تھری چرچ کی ایک درس گاہ کے اساتذہ سے مفید تعلقات پیدا کئے گئے۔ ایک پادری بھی مناظرہ کیا۔

دوسرے کئی مناظروں کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک پادری سے نہایت دلچسپ مناظرہ ہوا۔ یہ صاحب دیکھا گو سے میٹنگوں کے لئے تشریف لائے تھے۔ لیکن جب بعض

لیکچروں پر ہماری طرف سے ممکنہ سوالات
کئے گئے۔ تو پبلک نے ان کو مناظرہ کرنے پر
انادہ کیا۔ جس پر وہ راضی تو ہو گئے۔ لیکن جب
چوہدری شکر الہی صاحب کی تقریر کے بعد ان
کی باری آئی تو مسیح کی صلیب پر وفات کے
متعلق کسی ایک سوال کا جواب دینے سے
بھی انکار کر دیا۔ جس کا پبلک پر عمدہ اثر پڑا۔ اس
کے علاوہ لاہور چرچ کی درس گاہ میں برادرم
شکر الہی صاحب نے پانچ سو طلباء کی حاضری
میں اسلام کے متعلق لیکچر دیا۔ جس کے بعد
دیر تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔

ماہ دسمبر میں آپ نے ایک اور چرچ میں اسلام
کے متعلق تقریر کی۔ جس کا عمدہ اثر پڑا۔ تبلیغی مراکز
کے سلسلے میں اس حلقے میں سینٹ سوئس ٹیئر
کے قریباً ۲۰۰ سربراہ اور وہ اشخاص کی ایک
فہرست تیار کی گئی ہے۔ جن کو تمام شائع ہونے
والے لٹریچر باقاعدگی سے بھیجا جاتا ہے۔

تعمیر لٹریچر کی مساعی میں ایک عمدہ موقع
میٹر و بالین چرچ کے ایک خاص اجتماع پر ملا۔
جب کہ قریباً آٹھ ہزار لوگ جمع تھے۔ جن میں
سے قریباً ایک کو پیغام اسلام پہنچایا گیا۔
صدر امریکہ ٹرومین کو دعوت اسلام
کے سمس کے موقع پر جب مسٹر ٹرومین بہت ہنس
مانے کے لئے اس اسٹیٹ میں اپنے گھر پر
تشریف لائے ہیں۔ چوہدری شکر الہی صاحب نے
اپنی نار کے ذریعہ ہر تہنیت پیش کر کے امام
ازمان کے آنے کی اور اسکو قبول کرنے کی دعوت
دی

دورے

عصر ذیہد پورٹ ٹسکاگو میں کئی دفعہ آنے کے
علاوہ آپ نے انڈیا نارلس۔ ڈیٹن۔ سنسائی اور
کینساس سٹی کے کامیاب دورے کئے۔

ان تمام مساعی کے ساتھ ساتھ مشن کی باقاعدگی
تعلیمی و تربیتی میٹنگیں بھی جاری ہیں۔

مرکزی دفتر اور حلقہ ٹسکاگو
خدا تعالیٰ کے فضل سے ویسے تو مرکزی دفتر کا سب
کام ہی ایک کاؤن کی نسبت سے کہیں زیادہ ہے
تمام جماعتوں کے چندوں کا اسم در حساب آمد
مزوج کی تفصیل مرکز میں آئیے اسے استحصا بات
کے جو بات۔ ترسیل لٹریچر۔ مختلف حلقوں کے
کام کا ربط اور پھر اس کے ساتھ ٹسکاگو مشن کی
ہفتہ دردی فین باقاعدگی سے لیکن اس کے
باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے عصر ذیہد پورٹ
میں بعض غیر معمولی کام ہوئے۔ جن کی تفصیل درج
ذیل ہے۔

میں مزید ذاتی تھی۔ اس وقت سے مسجد کے ساتھ
ایک خالی قطعہ چلا آ رہا تھا۔ جو دو سو ٹکڑوں کے پتوں
پر ہونے کی وجہ سے ہی اہم تھا۔ اور ہمیں ہمیشہ
یہ حدشہ رہتا تھا کہ اگر یہ قطعہ کسی نے خرید کر
غیر مناسب استعمال میں لگا لیا۔ تو نہ صرف اس
سے مسجد کی ہمہائیگی میں ناپسندیدہ عنصر ہو گا
بلکہ مسجد کی آئندہ توسیع میں بھی روک پید ہو
جائیگی۔ خاکسار کو جب سیدنا حضرت امیر المؤمنین
ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیادت کا موقع ملا۔ تو حضور
نے جہاں امریکہ مشن کی توسیع و ترقی کے لئے
اور بہت سی قیمتی ہدایات فرمائیں۔ وہاں اس
قطعہ زمین کی خرید کا بھی ارادہ فرمایا۔ چنانچہ
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے ہمیں مین اسون
اس قطعہ کے سودے کی توفیق دی۔ جس روز
ربوہ میں حضور اقدس نے مرکزی مسجد کا سنگ
بنیاد رکھا۔ اس وقت یہ قطعہ زمین بلفصلہ تعالیٰ جماعت
کی ملکیت ہے۔ اور انشاء اللہ ستائیس قریب میں
جب اس کو بی عمارت میں شامل کر لیا جائیگا۔ تو ٹسکاگو
میں ایک مودوں اور مناسب مسجد تعمیر ہوگی۔ انشاء اللہ
امریکہ کے پہلے واقف زندگی کا مشہور لوہ
اس سال کو امریکہ مشن کی تاریخ میں جہاں آمد
کئی اولیات حاصل ہوئیں۔ وہاں ہمارے پہلے
واقف زندگی برادرم رشید احمد صاحب کا سفر
ربوہ بھی ہے۔ ہمارے یہ بھائی قریباً دو سال
قبل شمال احمدیت ہوئے تھے۔ اور اس وقت سے
لے کر انہوں نے نہایت ہی رشک انگیز ترقی کی ہے
چند جہینوں کے اندر اندر ہی نہ صرف انہوں نے
۱۶ فی صدی کے معیار پر چندہ دینا شروع کر رکھا
زندگی بھی وقف کر دی اور یہ تمہید کیا کہ خود اپنے
مزوج پر مرکز سلسلہ میں جائینگے۔ چنانچہ انہوں نے
خود نہایت ہی مشقت کی زندگی گزارا اور مختلف
مزدوری کر کے مالی قربانی کی ایک عمدہ مثال قائم کی
اور ساتھ ساتھ ہی اپنا سفر مزوج بھی جمع کیا۔ اس
مختصر دورے میں باوجود حدیث الہد ہونے کے
سے آگے بڑھ گئے چنانچہ پہلے حلقہ ٹسکاگو کے
سکرٹری تبلیغ چنے گئے۔ انہوں نے گھ گھ پھیر سی
کرنے کے لئے ایک تحصیل بنا لیا۔ جس پر باوجود
عطریات کے اشتہار کے جن کو یہ بیچتے تھے موٹے
حروف میں *Where Jesus Lives*
لکھوایا۔ اور ہمیشہ نصیب میں تباداتی سامان کے ساتھ لٹریچر
رکھتے۔ اکثر ایسا ہوتا کہ لوگ دلچسپی کے ساتھ تبادلہ سچا لہ
شروع کرتے۔ اور ان کا سارا وقت بجائے نجات کے
تبلیغ میں صرف ہو جاتا اور یہ گھر کو نہایت خوش خوش
دلہاں آتے۔ کہ آج کا دن صحیح طور پر صرف ہونے
چند ہی بعد ہماری سلی سالانہ کنونشن میں تمام مشنوں
کے مرکزی سیکرٹری تبلیغ منتخب ہو گئے۔ اور
اس کے ساتھ ہی اپنے اخلاص کی وجہ سے اگلے

انتخاب میں ٹسکاگو مشن کے پریذیڈنٹ بننے
گئے۔ جب ان کے پاس بحری سفر کے لئے اپنی محنت
مزدوری کے بعد کرایہ جمع ہو گیا تو حضور نے بڑے
آننے کی اجازت چاہی۔ حضور کی اجازت پر یہ ایک
کر دئی۔ لیکن اس بات کی حسرت ابھی باقی تھی کہ اگر
مکن ہو سکتے تو حلسہ لانہ کے موقع پر ربوہ پہنچ جائیں
بحری سفر سے یہ امر ممکن نہ تھا۔ ابھی اس تردد میں
تھے کہ ہرمان آقا حضرت مصلح موعود اطال اللہ تعالیٰ
کا ارشاد خاکسار کو پہنچا کہ رشید احمد صاحب ہر دینی جہا
سے آ جائیں۔ رشید احمد صاحب کے لئے یہ نہایت
ہی جانفزاں مزدہ تھا۔ جماعت ٹسکاگو نے محبت و
تپاک کے ساتھ انہیں الوداعی دعوت دی پس برگ
مشن نے بھی انہیں اسی غلوں محبت کے ساتھ ایک
چائے کی پارٹی سے اوداع کہا۔ نیویارک مشن نے
بھی اپنے مخلص بھائی کو ایک دعوت کی تقریب پر
اعزاز کے ساتھ دعوت کی۔ دوسرے مشنوں نے
خطوط اودناروں کے ذریعے سے اپنے جذبات
کا اظہار کیا۔ خاکسار نے امریکہ کے پہلے
واقف زندگی کے اعزاز میں حصہ لینے کے لئے
نیویارک تک مشایعت کی۔ اور برادرم چوہدری
غلام حسین صاحب اور نیویارک کے احمدی دوستوں
کی معیت میں دعوتوں کے ساتھ انٹرنیشنل امیر
پورٹ پر رخصت کیا۔ خدا تعالیٰ ان کا قیام سلسلے
کے لئے بابرکت فرمائے اور امریکہ سے واقفین
زندگی کے اس آغاز کو ہمیشہ ہی بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔
امریکہ کی پہلی واقفہ زندگی۔ بہن بشری سعید صاحبہ
امریکہ میں واقفہ زندگی کا اعزاز مردوں ہی کے نہیں
بلکہ خواتین کے حصے میں بھی ایمان افزا اعمال
میں آیا۔ ہماری بہن بشری اپنے والدین اور بہن
بھائیوں کی شدید مخالفت کے باوجود مشن میں داخل
سلسلہ ہوئیں۔ اس وقت سے ان پر انکے عزیزوں نے
کئی طرح سے سختیاں کی ہیں۔ لیکن یہ مخلص بہن تمام
آزمائشوں کو چھٹتے ہوئے خدمت سلسلہ میں مصروف
ہیں۔ آخر ستمبر ۱۹۲۹ء میں انہوں نے اپنی زندگی کو
مستقل طور پر حضور اقدس کی خدمت میں خدمت
کے لئے پیش کر دیا۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ
نے ان کی درخیزت کا جو روح پرورد اور ایمان افزا جواب
دیا۔ وہ امریکہ مشن کے لئے ہمیشہ باعوض عزو ناز ہو گیا
حضور نے رقم فرمایا کہ تمہارا خط وقف زندگی کی درخواست
کا ان دنوں میں آیا۔ جب کہ میں پہلے ہی احمدی خواتین
کو وقف زندگی کی تحریک کرنے والا تھا۔ گویا حضور کی
تحریک وقف برائے خواتین احمدیت پر اس طور سے
سب سے پہلے امریکہ مشن کو لیکھ کہنے کا فخر عطا ہوا۔
فالحمد علی ذالک

صدر امریکہ مسٹر ٹرومین کو ہدیہ قرآن مجید انگریزی
گذشتہ ماہ دسمبر میں جب مسٹر ٹرومین پریذیڈنٹ
امریکہ اپنے گھر ریاست مسوری میں تعطیلات کر سمس

کے لئے تشریف لے گئے۔ تو اس حلقہ کے انچارج
سلیج برادرم چوہدری شکر الہی صاحب ان سے تقاب
کی درخواست کی تاکہ وہ تفسیر القرآن انگریزی
ان کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ ابھی ان کی طرف
سے ان کا جواب نہ آیا تھا کہ صدر ٹرومین ڈسٹنٹ
تشریف لے گئے۔ ادا علی بنوری میں محترم چوہدری
خضر اللہ خاں صاحب نے ان سے ملاقات پر فرما
کا ذکر کیا۔ تو پریذیڈنٹ موصوف نے خود اس کے
حصوں کی خواہش کی۔ چنانچہ تفسیر القرآن کی ایک
بدن کی خدمت میں بھیجوائی گئی۔ خدا تعالیٰ ان
کی رہنمائی فرمائے۔ اور قبول اسلام کی توفیق
عطا فرمائے آمین

رسالہ مسلم سن رائزر کے تین شیوع

خاکسار کی امریکہ مشن سے رخصت کی وجہ سے
رسالہ مسلم سن رائزر کی اشاعت میں کچھ وقفہ
پڑ گیا تھا۔ کنونشن سے فراغت کے بعد
خاکسار کو اس رسالہ کے تین تہروں کی ادارت
نیاری طہاوت و ترسیل کی طرف منترجہ ہونا
پڑا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل ہے کہ باوجود
قلت وقت اور مالی تنگی کے مسلم سن رائزر کے
تمام نمبر سال کے اختتام تک صحابہ کرام شائع کئے
جائے۔ یہ رسالہ بتوفیق ایزدی اسلام کی نہایت
مفید خدمت بجا ل رہا ہے اور انہوں کے علاوہ
کھڑی بڑی نیویورک سٹیوں۔ لائبریریوں اور تیس
مختلف ممالک کو بھیجا جاتا ہے اور حتیٰ الوسع سلسلے
کے تمام بیرون مشنوں کو بھی ارسال کیا جاتا ہے
اس کے ذریعے سے بعض دفعہ تبلیغ کے نہایت
عجیب نتائج حاصل جاتے ہیں۔

امریکہ سے ایک ماہوار رسالہ کا اجراء
احمدیہ گزٹ

رسالہ مسلم سن رائزر امریکہ میں تبلیغ اسلام
کا کام حتیٰ المقدور کر رہا ہے۔ لیکن اسکے باوجود
ایک ایسے رسالہ کی ضرورت محسوس کی جاتی تھی۔
جو احمدی اصحاب کو سلسلے کی مساعی سے باخبر
رکھے۔ مختلف تحریکوں کو ان کے علم میں لاتا
رہے۔ اور ان کی تنظیم و تربیت کا فرض
سرا انجام دیتا رہے۔ اس کے آغاز سے اس
مقصد کے لئے بلفصلہ تعالیٰ ماہوار احمدیہ گزٹ
کا اجراء کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہ رسالہ
بنیاد مختصر ہے اور میموگراف کر کے اصحاب
تک پہنچایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے مفید
اثرات ابھی سے ظاہر ہونے شروع
ہو گئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدگی
سے ہر ماہ شائع کیا جاتا رہے گا۔ وباللہ
التوفیق۔

اشاعت لٹریچر
 ہمارے لٹریچر کی اشاعت ان رسالوں تک ہی محدود نہیں۔ مختلف حلقوں سے جو لٹریچر شائع ہوا اس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ مرکز سے دو ریپورٹوں میں یہ نا حضرت امیر المؤمنین ایڈہ اللہ تعالیٰ تعبرہ ۱۹۵۴ء تک احمدی احباب کے نام پیغام دیدہ زیب کا تقدیر چھپو کر تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک مضمون امریکہ شین کی تاریخ اور مساجد پر لندن شین کو اشاعت کے لئے بھیجا گیا۔

ترجمہ لیکچر احمدیہ مودمنٹ کی نظر ثانی
 یہ نا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح ثانی ایڈہ اللہ تعالیٰ کا لیکچر جو حضور نے سفر لندن پر ہذا امریکہ کافرلس کے موقع پر فرمایا تھا احمدیہ مودمنٹ کے نام سے بہت ڈیر ہوئی چھپ چکا ہے۔ ہماری خواہش تھی کہ اسے اردو میں بھی شائع کیا جائے۔ اس موقع پر محترم جوہری ظفر احمد خان صاحب نے ادراہ کرم اس کے ترجمہ کی نظر ثانی فرمائی۔ آپ کے علاوہ محترم مید احمد شاہ صاحب بخاری پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور نے بھی ترجمہ دیکھ کر مفید اور مزوری مشورے دیئے۔ جس کیلئے ہم ان کے بھی مضمون ہیں۔ محترم احمد شاہ وقت یہ کتاب پریس میں بھیجی گئی۔ پہلی سہے۔ اور اشاعت دہ مین ہفتے میں چھپ کر شائع ہو جائیگی۔

امریکہ مشن کی مالی قربانی
 چندہ تحریک جدیدہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احباب جامعہ امریکہ کی ایسی تربیت ہو چکی ہے کہ وہ باقاعدگی سے چندہ عام ادا کرتے ہیں۔ اور مرکز سے ملنے والی تریکوں کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ چندہ تحریک جدیدہ میں بھی ہر سال ترقی کر کے امانت کے ساتھ ادا کی گئی کر رہے ہیں۔ چنانچہ یہ رہیں ساری احباب جامعہ امریکہ نے ۱۹۵۴ء ۲۷ ڈالر یعنی اندازاً نو ہزار تین سو روپے ادا کئے۔ اس وقت سو اسی سال کے وعدے سے لے جا رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال کا وصولی بھی امانت کے ساتھ ہوگی۔

پنیر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جذبہ مسابقت میں بیش از پیش بکثرت ڈالے۔ آمین۔

وقف جاندار
 امریکہ احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جاندار کے ذریعے سے جو سلسلے سے جاری ہو رہی ہے وہ ہے۔ چنانچہ عرصہ زبر پورٹ میں دو دو سہولتوں نے اپنی جاندار سلسلے کے لئے وقف کر دی۔ ان میں سے پہلے تو برادر مرحوم احمد صاحب آف کلیو لینڈ نے جنہوں نے ایک قطعہ زمین سلسلے کو پیش کیا ہے۔ اور سڑکی طور پر انتقال امریکی مشن کے نام باقاعدہ طور پر کر دیا ہے۔ دوسرے برادر مرحوم دلی کریم آف ڈین اور ان کی مخلص اہلیہ لطیفہ کریم میں جنہوں نے ایک سرکاری کاغذ است کے ذریعے سے اپنی وصیت کر ددی ہے۔ کہ ان کا مکان ان کی وفات کے بعد سلسلے کی ملکیت ہوگا۔ مکان کے ساتھ ملحقہ زمین کا ایک قطعہ بھی تھا۔ یہ انہوں نے ابھی سے سلسلے کو دے دیا ہے۔ یہاں پر انشاء اللہ تعالیٰ ضروری کاغذات کی تکمیل کے بعد ڈین مشن کی مسجد کی تعمیر شروع کی جائے گی۔

احباب سے تعلقات
 دفتر مرکزیہ کی خدمت اور کئی احباب سے تعلق کے ہر ممکن و تقویہ اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ شکاگو میں عرصہ زبر پورٹ میں ڈاکٹر ادراہیم صاحب ایجوکیشنل آفیسر مسز آغا شاہی پی ایس ایس لیکچرری پاکستان ڈیلی گیشن اور مسز آفتاب احمد خان وائس قونسل تشریف لائے اور ہم نے ان کے قیام کو آرام دہ اور مفید بنانے اور ضروری معلومات دینے میں سعی و ملکہ و پوری خدمت کی۔

محترم جوہری سر محمد ظفر احمد خان صاحب کی آمد شکاگو
 پچھلے دنوں پنڈت ہنر و شکاگو آئے تھے اور بین الاقوامی معاملات پر ہندو متاثرہ نظریات پیش کیا تھا۔ اس کے بعد کو لنس آفٹ فارن ریلیشنز نے جس کا خاکسار بھی ہمارے یہ خواہش کی کہ پاکستانی نقطہ نظر بھی اہل شکاگو کو پیش کیا جائے۔ چنانچہ ان کی دعوت پر محترم جوہری سر محمد ظفر احمد خان صاحب دزیر خارجہ پاکستان شکاگو تشریف لائے۔ وہ کئی برسے محبت میں ایک پنج کی دعوت پر کامیاب تقریر کی۔ جو ریڈیو پر بھی براڈ کاسٹ کی گئی۔ اس کے علاوہ نارٹھ ویسٹرن یونیورسٹی نے انہیں ڈیڑھ یا جس میں ذی علم زبان لائے گئے تھے۔ خاکسار نے ایک ٹی پارٹی دی۔ پریس کے نمائندگان کے ساتھ آپ نے انٹرویو کیا۔ اور شکاگو کے قریب سب اجازات

نے آپ کا ذکر کیا دعوت شکاگو نے آپ کو کھانے کی دعوت دی۔ اس موقع پر محترم جوہری صاحب مہموند نے دعائی ذرا مضمون پر ایک ہنریت ہی لہیرت افزا تقریر فرمائی۔ جو احباب کی روحانی غذا کا موجب ہوئی۔ عرض یہ سفر مختصر ہونے کے باوجود دعا و تقاضے کے فضل سے ہنریت کامیاب رہا۔

فاطمہ اللہ علیہ السلام کی ایک لیکچر
 عرصہ زبر پورٹ میں خاکسار کو کئی چھاپک لیکچروں کا موقع ملا۔ جن میں سے بن خاص طور پر اہم ہیں۔ ایک تو نارٹھ ویسٹرن یونیورسٹی میں تھا۔ جس میں کئی برادر مسز سیمی شریک ہوئے۔ دوسرا شکاگو کی ایک زمانہ کلاب میں یہ کلاب شکاگو کی ان عورتوں پر مشتمل۔ جو مختلف قسم کی بزنس چلا رہی ہیں۔ تیسرا لیکچر ساؤتھ شکاگو کمیونٹی میں ہوا۔ اس کے علاوہ ہفتہ میں پاکستان کا پہلا سال نامی فلم کے احوالے کا انتظام کیا گیا۔ اور اس موقع پر آنے والے غیر مسلمین کو تبلیغ بھی کی گئی۔ دوسرے دعا و تقاضے کے فضل سے ہر اتوار ہی غیر مسلمین ہمارے مشنوں میں آتے ہیں۔ اور ان سے جادو خیاں ہمت ہوتا رہتا ہے۔

دفتر میں ملاقاتی
 دفتر میں معلومات حاصل کرنے والے لوگوں کا سلسلہ بھی باقاعدہ جاری رہتا ہے۔ ان میں برادر مسز ادراہیم و سٹیو کے طالب علم بھی ہوتے ہیں۔ اور کاروباری مزدور پیشہ لوگ بھی عرصہ زبر پورٹ میں ایک خاص ملاقاتی البالوی امام حرہبی اسمعیل تھے۔ جو امریکہ میں البالوی مسلمانوں میں اچھا اثر رکھتے ہیں۔ ان سے لمبی ملاقات ہوئی۔ اور مفید تعلقات قائم کر کے گئے۔

دورے
 نیویارک جانے پر امریکہ کے مشہور ترین اخبار نیویارک ٹائمز کے شعبہ مذہب کے ایڈیٹر سے ملاقات کی اور مسز سیمیا سینٹ لوئس میں اخبار امریکن کے ایڈیٹر کو بیان دیا جو انہوں نے تقویہ کے ساتھ شائع کیا۔

کو عرصہ زبر پورٹ میں چار سفر دیں۔ پہلے ہفتے ہفتہ مارچ سے پہلے کوئٹہ کے موقع پر خاکسار منس برگ اور کولونیا گیا۔ اس کے بعد ماہ اکتوبر میں سینٹ لوئس گیا۔ اس مشن کے صلے نما یہ پہلا موقعہ ملا تھا جہاں پر برادر مرحوم جوہری شکر الہی صاحب بہت مستعدی اور جانفشانی سے کام کر رہے ہیں۔ دسمبر میں خاکسار کولونیا گیا۔ منس برگ۔ نیویارک۔ واشنگٹن انڈیا پالیسیس۔ ڈین اور سنٹالی کے لیے دورے پر گیا۔ اور سرگودھ کی جماعتوں کی تنظیم و تربیت کی کوشش کی۔ اور انہیں سلسلے کی تحریکوں سے واقف کیا۔ اور مقامی مشکلات حل میں مدد دی۔ ماہ جنوری میں خاکسار پھر نیویارک فلاڈیلفیا اور واشنگٹن گیا۔ ان سفروں میں ہنداز آ پھوہرا سیل کی مساندت طے کی گئی۔

عید الاضحیہ
 عید الاضحیہ کی تقریب تمام مشنوں میں منائی گئی۔ اور اکثر مشنوں نے قربانیاں دیں اور دعوتوں کا اہتمام کر کے غیر مسلموں کو پیغام اسلام پہنچایا۔

لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ
 اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قریباً تمام مشنوں میں مجالس خدام الاحمدیہ اور لجنات قائم ہیں۔ اور ان کی منیجنگس ہوتی رہتی ہیں۔ جن میں مبلغین حصہ لے کر ان کی اہم ذمہ داریوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ شکاگو کی سٹی میں باقاعدہ شرکت کے علاوہ انفرادی طور پر بھی مختلف ہمنوں کو نماز قاعدہ اور اردو کا سبق دیتی ہیں۔ لجنات کے قابل رشک عذیبہ اخلاص کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ انہوں نے بطور خود تحریک کر کے کوئٹہ کے موقع پر ۵۲۵ ڈالر کا بدنہ حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا۔ کھنڈر جس مبارک مقصد میں مناسب سمجھیں۔ اس پر یہ کوسرف فرمائیں۔

درخواستہ کے دعا
 مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۵ء کو مسز ادراہیم احمد مکان سے گر پڑا تھا۔ سر میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے صحت کا طرہ دعا جملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دعا کا سر شیخ عبد الرحیم آف مولوی کلا تھ مائوس ہل بازار گوجرانوالہ۔

مذہب زبر علی کو نیشنل ڈائی گنگ کی تربیت بہت آراہم ہے۔ احباب اس کی صورت کا طرہ دعا فرمائیں۔ دعا کا سر حکیم کو صرف علی کلینک روڈ لاہور۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک پرانے صحابی کا انتقال

چلے گئے۔ بعض نمازوں میں امام الصلوٰۃ کے فرض اور فرمائے تھے۔ تبلیغ کے بہت شائق تھے اور اکثر مریضوں اور ملنے والوں کو تبلیغ کرتے رہتے تھے۔

اشتبہات یا کتب سلسلہ سبھی تقسیم کرتے۔ جنوں میں آپ کو مہاراجہ کشمیر میں مہاراجہ برہمچاری کی طرف سے ایک کوٹھی ملی ہوئی تھی جس کا نام عولی کرنا ہے۔ جس میں وہ احمدی مسجد کے لئے ایک حجرہ وقف شدہ بنا کر رکھے تھے۔ آپ سلسلہ پر نہایت سچا ایمان رکھنے والے اور مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کا بے حد ادب و احترام کرنے والے بزرگ تھے۔ چنانچہ ۱۹۶۸ء میں جب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کراچی تشریف لائے تو مانا جانے نظر کر دئے گئے کی وجہ سے مجھے ساتھ لیا اور نماز جمعہ کے بعد حضور ایدہ اللہ سے مصافحہ کیا اور بہت خوشی ظاہر کی۔ آپ کی وفات سے تھوڑا عرصہ قبل کا ایک چھوٹا سا واقعہ جو نہایت سبق آموز ہے۔

درج کیا جاتا ہے۔ ایک رات بعد نماز عشاء حلقہ جبکہ لائیز کے کچھ دوست خاکسار کے مکان پر بیٹھے تھے اور حسب معمول حضرت مانا جان سے بعض باتیں پوچھ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک بزرگ جو آجکل کراچی میں ہیں۔ یعنی جناب شیخ فضل حق صاحب گارڈ جو ان سے اکثر بے تکلفی سے بعض باتیں دریافت فرماتے رہتے تھے، سوال کیا کہ مانا جان آپ نے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں سب سے اچھی بات

کونسی دیکھی ہے؟ آپ عقورڈی کو یہ خاموش رہتے اور ہم سب تیراں تھے کہ اس سوال کا دیکھیں کیا جواب دیں۔ عقورڈی دیر کے بعد حکیم صاحب مرحوم نے جواب فرمایا۔ وہ میں نے سب سے اچھی بات اس وقت یہ دیکھی کہ صحابہ مسیح موعود علیہ السلام میں ہر وقت ایک یہ جذبہ موجود رہتا تھا کہ حضور علیہ السلام کی طرف سے کوئی حکم یا خدمت ملے تو وہ ہاتھوں کی طرح اس کو کرنے کو تیار رہتے تھے اور صحابی

کا یہی خیال بلکہ خواہش اور تڑپ ہوئی تھی کہ ہم خدمت تجھے دی جائے اور اس کام کے کرنے کا مجھے ہی شرف حاصل ہو اور یہ ان میں ایک والہانہ جذبہ تھا جو صحابہ میں سب سے اچھا مجھے نظر آیا لیکن اب بعض لوگوں میں یہ چیز اس زمانہ کی نسبت بہت کم نظر آتی ہے۔ بلکہ بعض لوگ اب خدمت سے کتراتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں یہاں ذمہ داری اور ذمہ داری کا کام نہ لگ جائے۔

حکیم صاحب مرحوم کی وفات پر چنگا بنگیا اور حضرت احمدیہ کراچی نے نماز جنازہ پڑھی۔ بالآخر احباب حکیم صاحب مرحوم کی لمبائی درجات کی درخواست دعا کی چوہدری فیض عالم خاں سکریٹری تعلیم و تربیت

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

صاحبزادہ حکیم خواجہ کرم داد خان صاحب سابق حکم شہری ریاست جموں و کشمیر مورخہ ۲ مارچ ۱۹۶۸ء اپنے آبائی وطن چنگا بنگیا کی ضلع راولپنڈی میں قریباً پندرہ سال انتقال فرما گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ گذشتہ پانچ سال سے کراچی میں مقیم تھے۔ اور قریباً عرصہ اڑھائی سال سے خاکسار کے پاس ہی رہتے تھے۔ انہی اوقات نماز فجر اور عشاء کے بعد (۱) جبکہ لائیز کے حلقہ کی نمازیں خاکسار کے مکان پر ہی ہوتی ہیں احمدی دوست آپ کو گھیر کر بیٹھ جاتے اور آپ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے حالات سنا کرتے۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کے علاوہ خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے شاگرد بھی تھے۔ اور آپ کے ساتھ بہت عرصہ مہاراجہ کشمیر میں ملازم رہ چکے تھے۔ لہذا اکثر چشم دید حالات جو نہایت ایمان اور جذبہ سے سنایا کرتے تھے اس قدر عمر ہونے کے باوجود نماز پنجگانہ کو بالالترام ادا کرتے اور سر نماز کے وقت تازہ وضو کرتے۔ اپنی آخری روزگی اور کراچی سبھی نو ممبر لگاتار تک جبکہ وہ اپنے وطن

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خط کا جواب

ایک عزیز احمدی دوست نے جنہوں نے اپنا مکمل پتہ نہیں لکھا، حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بذریعہ خط یہ تجویز پیش کی ہے کہ آپ باہمی سمجھوتہ کر کے اپنا ایک مبلغ آریہ سناقت دھرم اور سکھ مذہب کے پیروں کے پاس بھیجیں جن کی حفاظت کا وہ ذمہ لیں اور جو ان کے سامنے اسلام کی تبلیغ کریں۔ اس کے باقی ان کا ایک ایک مبلغ آپ کے پاس آئے اور آپ اسے اپنے اپنے دھرم کا پرچار کرنے کا موقع دیں اور اس کی حفاظت کریں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوگا اور خدا کے سامنے تبلیغ کی حجت چوری ہو جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تجویز کو ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا۔
 وہ لکھیں ہم تو تیار ہیں۔ آپ سناقت دھرم اور سکھوں وغیرہ کو تیار کریں ہم تو روزانہ ان کا لیکچر اپنے ہاں کرانے کو تیار ہیں اور یہ تجویز ہم خود پیش کر چکے ہیں۔

افریقہ سے کراچی میں دو مبلغین اسلام کی آمد

بعد نماز جمعہ جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے جناب مولانا نور محمد نسیم صاحب سنی بی۔ اے مبلغ ایم ایچ۔ یا اور جناب مولانا عبدالحق صاحب (شکلی) مبلغ کو لکھنؤ کا احباب جماعت سے تعارف کرایا۔ ہر دو مبلغین افریقہ میں اسلام کی خدمات بجالانے کے بعد اب کچھ عرصہ کیلئے رخصت پر پاکستان تشریف لائے ہیں۔ جناب امیر صاحب نے احباب جماعت کو ان خوش قسمت واقفین زندگی کے واقعات سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے مواقع بعد میں آنے والوں کو میرے نمائندگی کے کاش گو تو جوان اسے سمجھیں اور اپنی زندگیوں میں چڑھ کر خدمت اسلام کے لئے پیش کریں۔
 عبدالحمد سکریٹری مجلس عاملہ انجمن احمدیہ کراچی۔

ڈاک۔ حلقہ در ڈاک اور ترسیل سن رائز کے علاوہ عرصہ لایہ رپورٹ میں دفتر مرکزی سے ۹۴۵ خطوط لکھے گئے۔

فرمایا لیکن اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سترہ احباب بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور احمدیت اور اسلام کی حقیقی بصیرت عطا کر کے انہیں سچے احمدی بننے کی توفیق دے۔ احمدی طلباء کی آمد و رفت۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے احمدی نوجوان جو رائے پاکستان امیر فورس کی ٹریننگ کے سلسلے میں امریکہ آئے تھے وہیں تشریف لے گئے۔ یہ محترم چوہدری طغر احمد صاحب۔ خاصہ محمد احمد صاحب۔ اعجاز اللہ صاحب۔ اور پیر محمد الدین صاحب نے امریکہ میں سناقت نہایت گہرائی رکھی۔ سلسلہ کا سطر پچھرا حاصل کر کے فریڈین تبلیغ ادا کرتے رہے۔ اور ہر ماہ پورے التزام اور تعہد کے ساتھ حیدر ہائے وصیت و تحریر جدید وغیرہ ارسال کرتے رہے۔ فخرانہ اللہ احسن الخیرانہ

اس عرصہ میں دو اور پاکستانی احمدی طلبہ تشریف لائے۔ ان میں سے کم چوہدری غلام صاحب مشی گن جو نیورسٹی میں ہیں اور برادر عمیر بزم جمیل احمد صاحب اکبر شاگرد میں خدا تعالیٰ ان کا قیام سلسلے کے لئے ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت فرمائے۔ آمین۔

حلقہ نیویارک

اس حلقہ میں نیویارک۔ ہارٹ فورڈ۔ پوسٹن۔ ہاشی مور اور ان شہروں کے قریب رہنے والے احمدی شامل ہیں۔ برادر عمیر چوہدری غلام صاحب انچارج حلقہ ہڈانے عرصہ زیر رپورٹ میں ان سب مقامات کا دورہ کیا۔ اور اس کے علاوہ بجٹ کمیٹی کی میٹنگ کے لئے نو سو میل ٹکٹوں سے تشریف لائے۔ اور سلسلے کے ایک کام کے لئے واشنگٹن کا بھی سفر کیا۔ نو سبب کی تعلیم تربیت کے سلسلے میں ہر مقام پر حسب حالات پیشکش منعقد ہوتی رہی۔ بعض جگہ ہفتہ میں دو یا تین میٹنگیں بھی ہوتی رہیں۔ ان میٹنگوں میں نماز قاعدہ قرآن کریم کے اسباق کے ساتھ ہر ان سے تقاریر بھی کوئی جاتی رہیں۔ ہمارے ان کے ذریعے سے غیر مسلم افراد دور گردوں کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ گرجوں۔ پبلک مقامات اور علمی لیکنوں میں جا کر سنجیدہ طبقہ سے تعارف پیدا کیا گیا۔ ہمارے خاندانوں کے دعوتوں پر مدعو اشخاص کو تبلیغ کی۔ دودھ خود دعوت پر بلا کر پیغام احمدیت دیا گیا۔

عظیم الشان خوشخبری تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم

نہایت آب و تاب و حسن خوبی کیساتھ شائع ہو گئی ہے
اس جلد میں گیارہ سو پانچ پارہ سے پندرہ سو پانچ پارہ تک
یعنی

سورہ یونس - ہود - یوسف - زمر - ابراہیم - حجر - نحل
بنی اسرائیل اور سورہ کہف کی مکمل تفسیر آگئی ہے!

یہ کتاب جو جدید علمی تحقیقات اور لطیف روحانی معارف کا ایک بہترین نمونہ ہے
حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مرادہ اور تفسیر کبیر جلد سوم
کے تمام مضامین پر مبنی اور اس کا انگریزی ایڈیشن ہے۔
جن اجابے اس کی جلد اول خریدی ہوئی ہے۔ وہ یہ دوسری
جلد ضرور طلب فرمائیں

انگریزی دان اجاب کیلئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے
کاغذ نہایت اعلیٰ عربی و انگریزی ٹائپ خوبصورت۔ طباعت روشن
صفحات قریباً ۶۰ جلد تیس انگریزی طرز کی۔ غرض کتاب ظاہری
اور باطنی خوبیوں سے پوری طرح آراستہ ہے!

قیمت مجلد اول اعلیٰ جلد ۲۰۰۔ علاوہ محصول ڈاک
نوٹ: تفسیر القرآن انگریزی جلد اول کی بھی کچھ کاپیاں دفتر
میں بغرض فروخت موجود ہیں۔ یہ جلد اول ابتدائی دس پاروں
کی تفسیر ہے قیمت عد ۲۵۰ علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ

منیجر دفتر تفسیر القرآن انگریزی نمبر ٹریل روڈ لاہور

سپاری پاک پوریا کی خاص ۶ روپے
مکمل کورس ۲۵ روپے
ترباق اٹھراٹی شیشی ۲/۸ روپے

انے اموال و تجارت کے بوجھ فرغ میں
دفتر تجارت کے علم میں بہت سی ایسے کام
میں جن میں بڑی فائدہ کے ساتھ سرمایہ لگایا
جاسکتا ہے۔ اجاب جماعت جن کے پاس سرمایہ
ہے۔ دفتر بذا کو اطلاع دیں۔ انہیں
اس بارہ میں مفید مشورہ دیا جاسکے
وکیل تجارت جو دھال بلڈنگ
پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

ضرورت سے

مختلف منڈیوں میں کام کرنے کیلئے
ہمیں ہوشیار و دیانتدار تجرب کار اطہت سے
واقف کاروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول
دی جائیگی۔ لیکن ملازمت کیلئے یہ شرط
ہوگی کہ نقد یا شخصی ضمانت دیجائے۔
اس معاہدہ کیساتھ کہ بددیانتی کی صورت
میں یہ ضمانت ثالث کے فیصلہ کے ساتھ
ضبط کر لی جائے گی۔

درخواستیں ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر
ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔
وکیل تجارت جو دھال بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

نادر موقع

بیردنی ممالک میں پاکستانی پیداوار اور مصنوعات
کو مقبول بنانے کے لئے ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے
جمہوری صناعات و تجارتی اجناس۔ مندرجہ ذیل سامان کے چارٹوں نے
جلد اول میں بھیجا دیں۔
(۱) روٹی اور روٹی کی بیٹی ہوئی چیزیں (۲) کھانا پکانے
کے برتن (۳) کٹوری دیا تو چھریاں۔ کانٹے وغیرہ (۴) چائے
کے برتن (E.P.N.S Ware) (۵) گھریلو مصنوعات کی مختلف
سائے وغیرہ کی چیزیں (۶) کھانے کی چیزیں مثلاً خاص قسم کی
مٹھائیاں وغیرہ یا بسکٹ۔ جن کی بیردنی ممالک میں کھیت ہو
سکتی ہے (۷) تیل کے بیج (Oil Seeds) (۸) بڑی بوٹیاں
(۹) قالین وغالیچے (۱۰) عمدہ دریاں (۱۱) ٹینٹ کا سامان (۱۲) لوہے
کا سامان (۱۳) عطریات (۱۴) مٹی کے کھڑکے (۱۵) سینگے ٹین
(۱۶) کھیلوں کا سامان (۱۷) تمباکو (۱۸) کڑی یا دوسرے کھیلنے
(۱۹) ڈاکٹنگ ٹک اور سوٹنگ ٹک (۲۰) برش (۲۱) اونٹنیوں
اس کے علاوہ دوسری سامان جو احمدی اجاب بتاتے ہوں۔
ہمیں بھیجیں۔ اس قابل ہوگا کہ بیردنی ممالک میں بھیجایا جائے
تو ہم تیسری معاوضہ کے بھیج دیں گے۔ ہمارے باہر ملکوں میں ہونیوالی
مائنوں میں ان اشارے کرنے کے لئے جو اس کا نظام کو سامان ہے
ان اشارے کرنے کے لئے جلد اول اور سال کر۔ ۲۳۶ لاہور
وکیل تجارت جو دھال بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

وقت احمدیت متعلق

صد احمدیت متعلق

ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی انعامات
انگریزی دار و درو میں کا ڈھانچے پر
مفت

عبداللہ الدین سکندر آباد دکن

دواخانہ خدمت خلق

محبوبان مقوی: ہر قسم کو گلے والی خون کا
دوران نیز کونے والی صرف کمزور اور بوڑھا ہوں کو
استعمال کرنی چاہیے۔ قیمت ہر بوتل ایک روپیہ۔
مردانہ عنبرنی: آدلی و دماغ اور اعصاب کی کمزوری
خاص جویتوں سے تیار کی ہے۔ قیمت ۸۰ روپیہ ۱۶ روپے
جملہ احمدی لاہور کے اجاب صنعتی نمائش گاہ شال نبرہ سے خرید فرمائیں۔ نیز نماز جمعہ کے بعد جمعہ کے باہر سبھی مل سکتے ہیں
مصلحہ کاتب: دواخانہ خدمت خلق لاہور ضلع جہلم۔

خانہ نور الدین جو دھال بلڈنگ لاہور
۱۱

موجودہ اندونیشی حکومت کے اقتدار کو فوجی خطرہ

لندن ۲۹ مارچ - موجودہ اندونیشی حکومت کے اقتدار کو اس کی وجہ سے وہاں خود ان کے اپنے سفاد کو جو فوجی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس سے گھبر کر دلنریزی دہندگانوں نے اندونیشیا کے لئے خودی فوج اور اقتصادى امریکی امداد کی اپیل ہے۔

ایک اطلاع منظر ہے کہ ان حلقوں کا خیال ہے کہ بغیر بیرونی امداد کے اندونیشیا یا لینڈ اس آنے والے خطرہ سے بچنے کے لئے نہیں ہو سکتے ہیں۔ وہ اندونیشی حکومت کے اقتدار امداد من قائم کرنے کے متعلق اس کی خواہش پر پورا یقین رکھتے ہیں۔ لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت کے پاس ضروری فوجی سامان کی کمی ہے۔ ایسٹرم کی ایک اطلاع میں زمینداروں کو جادو سے موصول شدہ اس اطلاع کا حوالہ دیا گیا ہے کہ وہاں باضابطہ دکنے جاپانی طور پر لوٹ مار فارتگری اور زورواڑوں کو خوفزدہ کر کے ان سے پرہیز کرانے میں مصروف ہیں۔ دوسرا تشویشناک عنصر بتدریج اشتراکیوں کا داخلہ اور سماجی بے چینی ہے۔

اطلاع کے مطابق امریکہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی امداد کی فہرست پر اندونیشیا کو پہلی جگہ دے دے اور فوجی امداد اور شینین اور دوسرے سامان کے لئے قرض کا انتظام کر دے۔

ایسٹرم ڈیم کے حلقوں کو یقین ہے کہ اگر یہ امداد حاصل ہو گئی اور اندونیشی حکومت نے ماہر و لندنی بری مشیروں کی امداد حاصل کر لی تو اندونیشیا کو بچا لینا ممکن ہو گا۔ (اسٹار)

شرق اردن اور عرب لیگ میں کشیدگی

لندن ۲۵ مارچ - خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین کے متعلق عرب لیگ اردن کشیدگی میں مصروف کلیدی مقام حاصل ہے۔ اسی کشیدگی کی وجہ سے اردن قاہرہ میں ہونے والے عرب لیگ کے اجلاس کا "مقطعہ" کر رہا ہے جہاں "ناچیسٹر ٹائمز" کے الفاظ میں "دوسرے ارکان" شاہ عبداللہ پر غداری کا الزام لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ خیال یہ ہے کہ شاہ عبداللہ اسرائیل سے سمجھوتہ کر رہے ہیں۔

ٹائمز نے بتایا ہے کہ مصر پاکستان کی طرح اس خیال کا حامی ہے کہ اقتصادى اعتبار سے ترقی پذیر مشرق وسطیٰ جو مشترک مفاد کے پس میں مربوط ہو۔ بین الاقوامی امن کی خاطر مسادہ سطح پر مغربی طاقتوں سے تعاون کر سکتا ہے۔ لیکن "ٹائمز" کا کہنا ہے کہ اگر مصر کو ان امور میں رہنمائی کرنی ہے۔ تو اسے شاہ عبداللہ سے اپنا سمجھوتہ ختم کرنا ہو گا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس ایک ریگن (چونہ) لائم سٹون وزیر آباد سٹیشن پر برائے فروخت پڑا ہوا ہے۔ جسے ۵ مارچ کو صبح دس بجے نیلام عام کیا جائے گا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

ادارہ اقوام متحدہ عرب پناہ گزنیوں کی ذمہ داری لیگا عمان ۲۹ مارچ - اقوام متحدہ کا فلسطین کے پناہ گزنیوں کے لئے امدادی ادارہ ایم پریل کو اس تمام براہ راست امداد کا چارج دے گا۔ جو اب تک بین الاقوامی ریڈ کراس کو رہا ہے۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ نیویارک کے ایک حالیہ جلسہ میں پناہ گزنیوں نے کہا کہ امداد کے لئے ہنگامی فنڈ کے مندرجہ ذیل کاموں کو دہرا سہارے کہا ہے کہ یہ فنڈ آئندہ ستمبر تک جاری رہے گا۔ اس وقت تک امدادی کاموں پر ۹,۳۷,۱۰۰ ڈالر خرچ ہو چکے ہیں اور مزید ۵۰۰,۰۰۰ ڈالر خرچ کئے جانے والے ہیں۔ (اسٹار)

بھارت میں اشتراکی کارکنوں کیلئے چند جمع کرنیکی اپیل

لندن ۲۹ مارچ - بھارت اور ایسے دوسرے مقامات پر جہاں اشتراکی کارکنوں کے ادارے مالی دقتوں میں مبتلا ہیں۔ آزاد ڈیپارٹمنٹوں کے خلاف تحریک سے ایشیا میں بڑھتی ہوئی اشتراکی سرگرمیوں کا پتہ چلتا ہے۔ اشتراکیوں کے زیر اقتدار ٹریڈ یونینوں کی عالمی فیڈریشن کی جانب سے ارکان کے نام ایک کشتی مرادست کی گئی ہے۔ جس میں اس فنڈ میں چندے کی اپیل کی گئی ہے۔ جو ایسے علاقوں کے کارکنوں پر خرچ کیا جائے گا۔

مختلف علاقوں سے موصول شدہ استحکام کے متعلق اپیل کا ذکر کرتے ہوئے مراسلہ میں لکھا گیا ہے کہ وہ اسی طرح بھارت میں ملنگانہ کے کسان لیڈر جہیں سزائے موت تجویز ہوئی تھی اور جس سلسلہ میں ڈیلیو۔ ایف۔ ٹی۔ یونے احتجاج کیا تھا۔ انہیں رہائی تو مل گئی ہے۔ لیکن مقتد کی سماعت کے وقت ان کی صفائی کے اخراجات کا انتظام لازمی ہے۔ اسٹار

اسلامی ممالک کی مختصر خبریں

دمشق ۲۹ مارچ - شام میں بحریہ کے حکمہ نے ساحلی پیرے کے لئے چھوٹے چھوٹے جہازوں کے لئے باہر آرڈر دیئے ہیں۔ ناجائز تجارت کو روکنے کے لئے اس وقت بھی دو بند مورگشتیاں استعمال کی جارہی ہیں۔

بندرگاہ پر استعمال کے لئے ایک برطانوی کینی کو کرین کے بھی آرڈر دیئے گئے ہیں (اسٹار)

عمان ۲۹ مارچ - برطانوی دفتر نوآبادیات اس پر راضی ہو گیا ہے کہ فلسطین کے اس حصہ کا جو اردن قبضہ میں ہے۔ اراضی رجسٹرڈ باضابطہ نقل و روانہ کر دے گا۔

یاد رہے کہ انتداب ختم ہونے اور فلسطین میں شہر وچ ہونے کے کچھ پہلے یہ رجسٹر حفاقت کے خیال سے لندن منتقل کر دیئے گئے تھے۔ (اسٹار)

دمشق ۲۹ مارچ - شام رومانیہ سے تیل خریدنے کا بھی کئے لئے کا بینٹے فردی کر لیں گی۔ فلسطینی دیہی ہے۔

تو لے ہے کہ وہ لوی تیل کی پہلی قسط آئندہ دو چھ ماہوں میں اٹھائیہ بیچ جائے گی۔ (اسٹار)

مہنگے مایاں حیثیت دینا اسی وجہ سے ہے۔ باقی رہی مرد و عورت کی کامیابی کا سوال تو المایہ کو معلوم ہونا چاہیے کہ مرد و عورت نے دجالیت کی تمام بنیادیں اکھاڑ دیں ہیں مرد و عورت جلد ہی خرابی بننے والے ہیں کیونکہ جس جھوٹے خدا نے دجال کو پالا تھا وہ خود مر گیا ہے۔ جب دجال ہی مسلمان ہو جائیگا۔ تو اس کا گدھا سزا دجال کس طرح رہ سکتا ہے۔ المایہ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ انگریز کے چلے جانے سے دجال نازل نہیں ہوا۔ بلکہ پاکستان اسی لئے بنایا ہے کہ دجال کے قتل کو جلد از جلد تکمیل تک پہنچایا جائے۔ انشا اللہ

شام اور سوویت لینڈ کا معاہدہ ۵ دمشق ۲۹ مارچ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شام کی وزارت اقتصادیات اور دمشق کے سولس قونصل خانہ کے درمیان مذاکرات خاطر خواہ ہو رہے ہیں۔ اور توقع ہے کہ ہر دو ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ عنقریب مکمل ہو جائے گا اسٹار

کوئٹہ ۲۹ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان کے حکام نے طیشیا کے ۷ سو اوروں کو افغان بلوچستان سرحد پر ناجائز درآمد درآمد روکنے کے لئے متعین کیا ہے۔

حال ہی میں سرحد پر کھانے کے سامان اور کپڑے سے لے کر ہونے تین ادٹ پکڑے گئے ہیں۔ (اسٹار)

اسکندریہ ۲۹ مارچ توقع ہے کہ ترکی کا تجارتی مشن برائے مصر ۱۱ اپریل کو یہاں پہنچے گا۔ یہ ترکی کے ۲۰ تاجروں کا ذمہ داری افراد پر مشتمل ہو گا اور قاہرہ بھی جائیگا۔ یہ مشن مقامی تاجروں سے تھوڑی تعلقات بڑھانے اور تبادلہ کے نظام کو بھی بعض پیدا شدہ دشواریوں کو دور کرنے کے متعلق گفتگو کرے گا۔ (اسٹار)

حقیقہ صفحہ اگرچہ ایجادیں بھی دجالیت کے فروغ کے لئے استعمال ہو رہی ہیں۔ لیکن اولیت کا سہرا لیل کو ہی حاصل ہے۔ گویا یہ اس دور دجالیت کا ہرادل ہے۔ اس لئے اس کو مرد و عورت کے شہادت اور سوزوں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں اس کی افضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں و فیجرا شہادت

سولہ بی گولیاں

نارتھ ویسٹرن ریلوے No. 211 - S/1/2 (Stationer) P2 Code word "CXLV" ۲۹ مارچ ۱۹۵۱ء کو ختم ہونے والے عرصہ تک کے لئے عمودی سودا سولوں والے ہر اس سٹریٹریز کی ہم رسائی کے سلسلے میں سر ممبرزنگ کسٹروڈر آف سٹورڈ این ڈیلیوڈ ۲۳ اپریل ۱۹۵۱ء کو دو بجے دن تک اپنے دفتر واقعہ ایمپولس روڈ لاہور میں وصول کریں گے۔ حمد تفصیلات اور شرائط دستخط کنندہ سے تحریری درخواست کے ذریعہ حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (حمایت اللہ) برائے سٹورڈ آف سٹورڈ این ڈیلیوڈ ایمپولس روڈ لاہور